منیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی   چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری،   ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

وفاق ٹائمز

15 روزہ

جلد 2
شمارہ 05

1 تا 15 مارچ 2022ء، ۲۷ رجب تا ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۴۳ھ

پشاور: نماز جمعہ کے دوران ہونے والے دھماکے میں "امام جمعہ علامہ ارشاد حسین خلیلی" بھی شہید

پشاور امامیہ مسجد میں نماز جمعہ کے دوران ہونے والے دھماکے میں "امام جمعہ" مولانا ارشاد حسین خلیلی" بھی شہید ہوگئے ہیں۔

دھماکہ میں اب تک کی اطلاعات کے مطابق 50 سے زائد نمازی شہید ہو چکے ہیں، شہداء میں پیش نماز علامہ ارشاد حسین خلیلی بھی شامل ہیں، جبکہ 100 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دھماکہ میں زخمی ہونے والے کئی نمازیوں کی حالت تشویشناک ہے، جس کی وجہ سے شہداء کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ علاقہ میں گلیاں چھوٹی ہونے کی وجہ سے امدادی کارروائیوں میں شدید مشکلات درپیش آرہی ہیں، اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کرنے میں بھی دشواری ہے۔

انبیاء علیہم السلام کو بھی دیگر انسانوں کی طرح فقط اللہ کی اطاعت وعبادت کا حکم دیا گیا تھا۔ آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطاعت خدا اور عبادت میں درجہ کمال پر فائز تھے۔ 27 رجب کو اقرا کے حکم خداوندی کے ساتھ آپ کی بعثت کا آغاز ہوا یعنی حصول علم کے حکم سے ہوا

حقیقی شیعہ کی دس صفات میں اہم صفت نماز اول وقت میں ادا کرنا ہے، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

27 رجب کو اِقرا کے حکمِ خُداوندی کے ساتھ آپؐ کی بعثت کا آغاز ہوا یعنی حصولِ علم کے حکم سے ہوا

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ قرآن مومنین کے لئے شفا اور عمل نہ کرنے والوں کے لئے خسارے کا باعث ہے۔ مختلف بیماریوں کے لئے کئی آیات قرآنی ہیں۔ تیسویں پارے میں چاروں قُل نظر بد اور دیگر امراض کا علاج ہیں۔ حضور سورہ الفلق اور الناس کو امام حسنؑ و حسینؑ پر پڑھتے بھی تھے اور ان کا تعویذ بھی بنایا۔ ان دونوں سورتوں کو معوذتین کہتے ہیں۔ نمازِ شب کی بہت اہمیت ہے۔ رسول اکرم پر واجب تھی لیکن ہمارے لئے پڑھنا مستحب ہے جس کے بہت اثرات و برکات ہیں۔

جامع علی مسجد جامعۃ المنتظر میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے آیت اللہ حافظ ریاض نجفی نے کہا انبیاء علیہم السلام کو بھی دیگر انسانوں کی طرح فقط اللہ کی اطاعت وعبادت کا حکم دیا گیا تھا۔ آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطاعتِ خدا اور عبادت میں درجہ کمال پر فائز تھے۔ 27 رجب کو اِقرا کے حکمِ خُداوندی کے ساتھ آپ کی بعثت کا آغاز ہوا یعنی حصولِ علم کے حکم سے ہوا۔ علم سیکھنے کا حکم سب کے لئے ہے۔ سوائے چند غلط باتوں اور ابحاث کے تمام علوم مفید ہیں، اسی وجہ سے اُستاد کا مقام ومرتبہ بہت بلند ہے۔ نماز بھی اُسی پہلی وحی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا ابتداء میں کعبہ میں فقط تین شخصیات نماز گزار تھیں۔ سید المرسلین ختمی مرتبت، حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام اور امیر المومنین علی۔ (بقیہ نمبر 1 ص 6)

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں مولانا خادم حسین نقوی مرحوم کا چہلم، قرآن خوانی اور مجلس عزا کا اہتمام

علی مسجد حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں ممتاز عالم دین مولانا خادم حسین نقوی مرحوم کے چہلم کے سلسلے میں قرآن خوانی اور مجلس عزا کا اہتمام کیا گیا۔ مولانا اقبال حسین مقصود پوری نے فضائل و مصائب اہل بیت بیان کیے۔ انہوں نے کہا مرحوم مولانا خادم نقوی منکسر المزاج شخصیت کے مالک تھے۔ وہ غربا، مساکین اور یتیموں کی مدد بھی کرتے تھے۔ ان کی علمی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ علمی حلقوں میں ان کی وفات سے ایک خلا پیدا ہوگیا ہے۔

وفاق المدارس الشیعہ کی جانب سے پشاور دھماکے کی شدید مذمت

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے نائب سربراہ علامہ سید مرید حسین نقوی نے پشاور میں مسجد میں دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں، درندہ صفت عناصر ملک وقوم کے دشمن ہیں۔

مذمتی بیان میں علامہ سید مرید حسین نقوی کا کہنا تھا کہ حکومت زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرے، حکومت سے پشاور دھماکے میں ملوث دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کے خلاف بھرپور کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وطن عزیز میں دہشت گردوں کے ہاتھوں سب سے زیادہ نقصان ملت تشیع نے اٹھایا۔

نصاب تعلیم کو حقیقی معنوں میں قومی وحدت و یکجہتی کا عکاس ہونا چاہیے، علامہ شیخ انور نجفی

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی ترجمان مقصود علی ڈومکی اور مولانا ضیغم عباس چوہدری نے جامعۃ الکوثر میں علامہ شیخ انور علی نجفی سے ملاقات کی اور نصاب تعلیم سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے علامہ شیخ انور علی نجفی نے کہا کہ نصاب تعلیم کو حقیقی معنوں میں قومی وحدت و یکجہتی کا عکاس ہونا چاہیے۔ نصاب تعلیم کے متنازعہ نکات نظرثانی کے متقاضی ہیں۔ ہماری داخلی اتحاد و وحدت ہماری کامیابی کا سبب ہے۔

اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ 1975 کا نصاب تعلیم متفق علیہ تھا جو آج کے حالات میں بھی آئیڈیل ہے۔ علامہ سید محمد دہلوی اور اسلاف کی متفقہ قومی نصاب تعلیم کے لئے جدوجہد ہماری تاریخ کا حصہ ہے۔ حکومت کا فرض بنتا ہے کہ وہ نصاب تعلیم کو متنازعہ نہ بنائے اور یکساں قومی نصاب میں اہل البیت علیہم السلام کی تعلیمات کو شامل کرے۔

دہشتگردوں کو پھانسی دی جاتی تو یہ واقعات رونما نہیں ہوتے، شیعہ علماء کونسل پاکستان

شیعہ علماء کونسل پاکستان نے پشاور سانحہ پر 3 دن یوم سوگ کا اعلان کر دیا، 6 مارچ کو کراچی سمیت پورے ملک میں پرامن احتجاج کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی رہنماؤں کی جانب سے پشاور دھماکے کیخلاف کراچی کے عزاخانہ زہراؑ کے باہر ہنگامی پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس سے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ شبیر حسن میثمی، مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل علامہ ناظر عباس تقوی نے خطاب کیا جبکہ اس موقع پر علامہ عباس وزیری، علامہ اکبر زاہدی سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ اپنے خطاب میں علامہ شبیر میثمی نے کہا کہ پشاور میں نماز جمعہ کے وقت افسوسناک واقعہ کی مذمت کرتے ہیں، مملکت خداداد پاکستان آج پھر دہشت گردی کا نشانہ بنا ہے، آج پشاور کے دھماکے اور گذشتہ دنوں کوئٹہ میں ہونے والے دھماکے کی بھی مذمت کرتے ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ ناظر عباس تقوی نے کہا کہ گذشتہ کئی سالوں سے پاکستان میں دہشت گردی عروج پر ہے، ریاست اور انتظامیہ دونوں ہی اسے کنٹرول کرنے میں ناکام ہیں

اسلام دشمن طاغوتی قوتیں پاکستان میں انتشار وافتراق کی فضاء پیدا کرنے کے لئے دہشت گردی کی کاروائیاں کررہی ہیں، ملی یکجہتی کونسل پاکستان

جمیعت علماء پاکستان و ملی یکجہتی کونسل کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر سینیئر نائب صدر علامہ سید ساجد علی نقوی، سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ، سربراہ مجلس وحدت مسلمین علامہ ناصر عباس، خواجہ معین الدین کوریجہ، کونسل کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل ثاقب اکبر، جماعت اہل حرم کے سربراہ گلزارنعیمی، جمیعت علمائے پاکستان کے مرکزی راہنما سید محمد صفدر شاہ، عبدالوسع صدر ملی یکجہتی کونسل خیبر پختونخوا پیر جمال الدین چشتی جنرل سیکرٹری ملی یکجہتی کونسل خیبر پختونخوا آخونزادہ مظفر علی سینئر نائب صدر ملی یکجہتی کونسل خیبر پختونخوا، سید قاسم علی شاہ فنانس سیکرٹری، خورشید حسین اعوان، مولانا ہدایت اللہ ڈپٹی جنرل سیکرٹری نے پشاور قصہ خوانی بازار کی جامع مسجد میں دھماکے اور فائرنگ کے واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسلام دشمن طاغوتی قوتیں پاکستان میں انتشار و افتراق کی فضاء پیدا کرنے کے لئے دہشت گردی کی کاروائیاں کررہی ہیں تا کہ پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکا کر اپنے مذموم مقاصد حاصل کرسکیں۔ انہوں نے جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کی مغفرت اور جلد صحتیابی کی دعا کرتے ہوئے لواحقین اور قوم سے اپیل کی کہ وہ صبرو تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن اسلام کی سازشوں کو ناکام بنادیں۔

حکومت کو دہشتگردوں کے ٹھکانوں کا اچھی طرح علم ہے، فوری کارروائی کرے، علامہ عابد الحسینی

بزرگ عالم دین اور تحریک حسینی پاراچنار کے سپریم لیڈر علامہ سید عابد حسین الحسینی نے کوچہ رسالدار جامع مسجد میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ وہی دہشت گرد ہیں، جنہوں نے پہلے بھی بے گناہ شیعوں کے خون کو بے دردی سے بہایا ہے۔ آج بھی انہی دہشتگردوں نے ایک بار پھر سر اٹھایا ہے۔ ان کے ٹھکانوں کا حکومت کو اچھی طرح پتہ ہے، لہذا حکومت فوری طور پر ان کے خلاف قدم اٹھائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام کے دشمنوں نے ایک بار پھر اللہ کی بارگاہ میں سربسجود نمازیوں کو شہید اور زخمی کیا۔ غمزدہ خاندانوں کے ساتھ اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ رب العزت شہداء کے درجات مزید بلند فرمائے اور زخمیوں کو شفائے عاجل عطا فرمائے۔

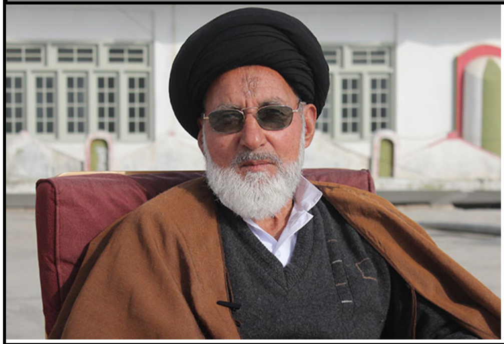

سانحہ پشاور مکتب تشیع کی حقانیت کی ایک اور دلیل بن گیا، علامہ ڈاکٹر محمد نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے مرکزی رابطہ سیکرٹری و جامعہ مدینۃ العلم اسلام آباد کے سربراہ حجت الاسلام والمسلمین ڈاکٹر سید محمد نجفی نے کل پشاور میں شیعہ امامیہ مسجد میں پیش آنے والے دلخراش واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ "اسلام دشمن عناصر نے ایک مرتبہ پھر حسینی راہ کے علمبردار نمازیوں کو شہید کر کے واقعہ کربلا کی یاد کو زندہ کر دیا"۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "سانحہ پشاور مکتب تشیع کی حقانیت کی ایک اور دلیل بن گیا ہے۔ اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ ہم تمام شہداء کے خانوادہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور بارگاہ ایزدی میں دعا گو ہیں کہ وہ زخمی مومنین کو صحت وسلامتی کے ساتھ طول عمر عطا فرمائے۔

سانحہ پشاور کسی مسجد یا مکتب نہیں، پاکستان پر حملہ ہے، طاہر اشرفی

وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے مذہبی امور طاہر اشرفی نے ایوان قائداعظم نظریہ پاکستان ٹرسٹ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ پشاور کسی مسجد یا مکتب نہیں، پاکستان پر حملہ ہے، یہ ہر مسجد ہر نمازی ہر کلمہ طیبہ بلند کرنیوالے پر حملہ کیا گیا۔ حافظ طاہر اشرفی کا کہنا تھا کہ پاکستانیوں اور نمازیوں کو کس بات کی سزا دی جاتی ہے، پشاور میں ایک ماہ پہلے پادری کو نشانہ بنایا گیا، جو امن کے سفیر تھے۔ پشاور مسجد میں جب حملہ ہوا تو شہید عالم دین خطبہ دے رہے تھے کہ انسان کے علاوہ چرند پرند پر بھی رحم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کے حملوں سے کمزور نہیں ہوں گے، بلکہ مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ نائن الیون سے پہلے بھی ایسے واقعات ہوتے رہے، جن کا مقابلہ کیا، کچھ عناصر شیعہ سنی تصادم چاہتے ہیں، ایسے عناصر کا مل کر مقابلہ کریں گے، پاکستان کا امن ہی سب کا امن ہے، کیا زرداری و نواز شریف دور میں دھماکے نہیں ہوئے، دشمن جب ہمیں ایک سمجھتا ہے تو ملکی سلامتی کیلئے ہمیں ایک ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست و اختلافات ہوتے رہتے ہیں، جب پاکستان ہے تو ہم ہیں، اس کی سلامتی سے ہماری سلامتی ہے، اگر پاکستان کمزور ہوگا تو ہم کمزور ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدوں کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی تو آپ بھارت کو دیکھ لیں جہاں دو سو چرچ دو سال میں جلائے گئے۔ بھارت میں چرچوں کے باہر کرسمس پر کھڑے نہیں ہونے دیا گیا۔

ملک میں فرقہ واریت پھیلانے میں دشمن پہلے بھی ناکام ہوا، اب بھی ناکام ہوگا، لیاقت بلوچ

نائب امیر جماعت اسلامی وسیکرٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل پاکستان لیاقت بلوچ نے قائدین کے ہمراہ پشاور مسجد میں خودکش حملہ میں نمازیوں کی شہادت اور درجنوں افراد کے زخمی ہونے پر ہنگامی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 57 افراد کا ناحق قتل پوری قوم کا مشترکہ صدمہ ہے۔ پشاور کے سانحے کے پیچھے امریکا اور بھارت کے ملوث ہونے کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ ملک میں فرقہ واریت اور تکفیریت پھیلانے میں دشمن پہلے بھی ناکام ہوا، اب بھی ناکام ہوگا۔ حکومت کو قومی ایکشن پلان پر بلاامتیاز عمل درآمد کرنا چاہیئے، جس پر تمام سیاسی، دینی، سماجی تنظیموں نے اتفاق کیا ہے۔ ملی یکجہتی کونسل کا وفد سوموار اور منگل کو متاثرہ خاندانوں سے یکجہتی کے لیے پشاور جائے گا۔ طویل مدت کے بعد آسٹریلیا کی ٹیم پاکستان آئی ہے۔ دشمن کا ہر حربہ پاکستان کی ساکھ کو خراب کرنے کے لیے ہے، لیکن دینی جماعتوں کا اعلان ہے کہ ہم ملک سے فرقہ واریت، تکفیریت، دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور ملی وحدت کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی وسطی پنجاب مولانا جاوید قصوری، علامہ ثاقب اکبر، میاں ذکراللہ مجاہد، حافظ کاظم رضا، مفتی عاشق حسین اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ ملک میں سیاسی، پارلیمانی، معاشی بحران گہرا ہوگیا ہے، بے یقینی اور بداعتمادی بڑھ گئی ہے، جس کا فائدہ دشمن ملک بھارت اٹھا رہا ہے اور طویل مدت سے پاکستان کے خلاف سازشیں کررہا ہے۔ (بقیہ 3ص6)

دہشتگردوں کو پھانسی دی جاتی تو یہ واقعات رونما نہیں ہوتے، شیعہ علماء کونسل پاکستان

شیعہ علماء کونسل پاکستان نے پشاور سانحہ پر 3 دن یوم سوگ کا اعلان کر دیا، 6 مارچ کو کراچی سمیت پورے ملک میں پرامن احتجاج کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی رہنماؤں کی جانب سے پشاور دھماکے کیخلاف کراچی کے عزاخانہ زہرا (ع) کے باہر ہنگامی پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس سے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ شبیر حسن میثمی، مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل علامہ ناظر عباس تقوی نے خطاب کیا جبکہ اس موقع پر علامہ عباس وزیری، علامہ اکبر زاہدی سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ اپنے خطاب میں علامہ شبیر میثمی نے کہا کہ پشاور میں نماز جمعہ کے وقت افسوسناک واقعہ کی مذمت کرتے ہیں، مملکت خداداد پاکستان آج پھر دہشت گردی کا نشانہ بنا ہے، آج پشاور کے دھماکے اور گذشتہ دنوں کوئٹہ میں ہونے والے دھماکے کی بھی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج کے روز 50 سے زائد نمازی شہید جبکہ 100 سے زائد نمازی زخمی ہیں، ہمارے ملک کا طاقتور سسٹم بھی دہشت گردوں کو کنٹرول نہیں کر پا رہا، دہشتگردی ختم کرنے کے لئے کئی آپریشن کئے گئے، آج ہونے والا دھماکہ نیشنل ایکشن پلان کی ناکامی ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے (بقیہ 4ص6)

سانحہ امامیہ مسجد پشاور کھلی دہشتگردی اور شدید قابل مذمت ہے، پاکستان سنی تحریک

پاکستان سنی تحریک کے سربراہ محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ پشاور کی امامیہ مسجد میں خودکش حملہ کھلی دہشتگردی ہے، جس کی شدید مذمت کرتے ہیں، قصہ خوانی بازار کی امامیہ مسجد میں خودکش دھماکا ملک کے خلاف سازش ہے، درجنوں افراد کی شہادت پر پوری قوم افسردہ ہے، دہشتگردوں کے بزدلانہ حملوں سے خوفزدہ ہونے والے نہیں ہیں، شہداء کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، حکومت اسپتالوں میں زخمیوں کو سہولیات فراہم کرے۔ اپنے مذمتی بیان میں ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ دہشتگرد کسی معافی کے لائق نہیں، انہیں انہی کی زبان میں ہی جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نماز جمعہ کے دوران دہشتگردانہ کاروائی ملک کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔ (بقیہ 2ص6)

صحیح موقف اختیار کرنے اور حق کے محاذ میں کردار ادا کرنے کی تیاری پر رہبر انقلاب کی تاکید

رہبر انقلاب اسلامی نے یورپ میں طلباء کی اسلامی انجمنوں کی یونین کی نشست کے نام اپنے پیغام میں دھڑے بندیوں کی شناخت، صحیح موقف اختیار کرنے اور حق کے محاذ کے حق میں کردار ادا کرنے کی تیاری کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ آیۃ اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے یورپ میں طلباء کی اسلامی انجمنوں کی یونین کی چھپنویں نشست کے نام اپنے پیغام میں حالیہ سیاسی و عسکری حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، دھڑے بندیوں کی شناخت، صحیح موقف اختیار کرنے اور حق کے محاذ کے حق میں کردار ادا کرنے کی تیاری کی ضرورت پر تاکید کی ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی کے پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

پیارے طلباء ان دنوں سیاسی و عسکری واقعات، دنیا کے اسی تاریخی موڑ کا ایک حصے کو تشکیل دے رہے ہیں، جس کی توقع کی جا رہی تھی۔ اس مرحلے میں ہماری عظیم قوم کے انٹلیکچولز پر خاص ذمہ داریاں ہیں۔ دھڑے بندیوں اور صف آرائیوں کی شناخت، صحیح موقف کا انتخاب، قلیل مدتی ذمہ داری اور حق کے محاذ کے حق میں کردار ادا کرنے کی تیاری، اس کی وسط مدتی ذمہ داری ہے۔ آپ عزیز نوجوان ان دونوں حصوں میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں اور اسلام کے مبارک نام سے مزین انجمنوں سے وابستہ امیدوں کو ثمر بار کر سکتے ہیں۔ میں خداوند قدیر و حکیم سے آپ کے لیے روز افزوں توفیقات کی دعا کرتا ہوں۔

اسلامی تحریک نائجیریا کے قائد شیخ زکزاکی کی جانب سے سانحۂ پشاور کی شدید مذمت

اسلامی تحریک نائجیریا کے قائد شیخ زکزاکی کی جانب سے جاری بیان میں کہا ہے کہ سانحۂ پشاور امت اسلامیہ کے مابین اختلافات کو فروغ دینے کا ایک حربہ ہے۔

انہوں نے سانحۂ پشاور میں شہید ہونے والے شہداء کے لواحقین کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلام دشمن قوتیں مسلمانوں کے مقدسات پر حملہ کر کے عالم اسلام کو اپنے مشترکہ دشمنوں سے غافل رکھنا چاہتی ہیں۔

شیخ ابراہیم زکزاکی نے آخر میں اس سانحے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی اور شہداء کی بلندی درجات کے لئے دعا کی ہے۔

قم؛ دنیا بھر میں جاری شیعہ نسل کشی کے خلاف علماء اور طلباء کا زبردست احتجاج

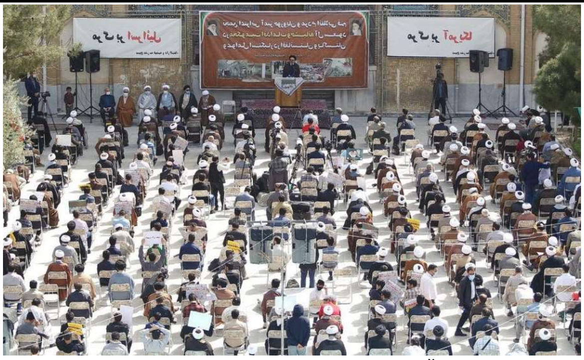

اسکتبار جہانی کی ایما پر دنیا بھر میں جاری شیعہ نسل کشی کے خلاف حوزہ علمیہ قم میں علماء اور طلباء سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام کی موجودگی میں آل سعود اور استکباری قاتلوں کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ حوزہ علمیہ قم کی قدیمی اور انقلابی درسگاہ مدرسہ فیضیہ میں ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں شریک علمائے کرام نے پاکستان، افغانستان اور سعودی عرب میں جاری شیعہ نسل کشی کی شدید مذمت کی۔ رپورٹ کے مطابق، گذشتہ روز مرکز مدیریت حوزہائے علمیہ نے آل سعود کی جانب سے شیعہ اور سنی مسلمانوں کے سرقلم کرنے، پاکستان اور افغانستان میں استکباری عناصر کے وحشیانہ جرائم کی مذمت کرتے ہوئے قم کے طلباء اور انقلابی عوام سے احتجاجی ریلی میں شرکت کی اپیل کی تھی۔

سعودی عرب میں 41 شیعہ مسلمانوں سمیت 81 افراد کے سرقلم

سعودی عرب کی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ ان دسیوں افراد کو سزائے موت دے دی گئی جن کے افکار و نظریات اور عقائدہ گمراہ کن تھے۔

سعودی عرب کی وزارت داخلہ کے بیان میں آیا ہے کہ جن افراد کو سزائے موت دی گئی ہے وہ ملک میں نا امنی پھیلانے، فتنہ و فساد کی آگ بھڑکانے اور افراتفری کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے، یا یہ افراد ملک سے باہر جنگ زدہ علاقوں میں گئے تھے یا داعش اور القاعدہ کے منصوبے کے نافذ کرنے والے تھے۔

سعودی عرب کی وزارت داخلہ نے اسی طرح دعوی کیا کہ ان میں سے کچھ افراد کا تعلق تحریک الحوثی اور سعودی عرب کے مخالف گروہوں سے تھا اور ان کے ساتھ اطلاعات کی لین دین کرتے تھے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب کے مخالفین 41 شیعہ مسلمانوں کو سزائے موت دے دی گئی۔ ان افراد کا تعلق شیعہ اکثریتی علاقے الاحساء اور القطیف سے ہے۔

معاشرہ سازی کے ذریعے شہداء کے مشن کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، علامہ سید محمد حسن نقوی

تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ الامام المنتظر کے پرنسپل اور وفاق ٹائمز کے مینجنگ ڈائریکٹر حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی نے کہا کہ شہداء کے بارے قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے کہ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں ان کے بارے میں یہ نہ کہو کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں اور اپنے رب کے پاس رزق پاتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ قرآن مجید میں شہید کی موت کو قتل فی سبیل اللہ کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ شہید یعنی القتیل فی سبیل اللہ۔ جو تقوائے قلبی سے مسلح ہو، جہاد دفاعی میں بے خوف و ہراس محاذ کی طرف چلے اور کامیابی حاصل کرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جہاد اکبر میں کامیاب ہو چکے ہوں اور جہاد کو مقدس امر سمجھیں۔ یہ موت باقی لوگوں کے لئے خوف و ہراس کا موجب بنتی ہے جبکہ شہدا کیلئے فتح و ظفر کی موجب ہے؛ دشمن سے نہ ڈرنا۔

امیر المومنین ؑ فرماتے ہیں: وَ أَمَّا مَا سَأَلْتَ عَنْهُ مِنْ رَأْيِي فِي الْقِتَالِ فَإِنَّ رَأْيِي قِتَالُ الْمُحِلِّينَ حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ لَا يَزِيدُنِي كَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِي عِزَّةً وَ لَا تَفَرُّقُهُمْ عَنِّي وَحْشَةً وَ لَا تَحْسَبَنَّ ابْنَ أَبِيكَ وَ لَوْ أَسْلَمَهُ النَّاسُ مُتَضَرِّعاً مُتَخَشِّعاً وَ لَا مُقِرّاً لِلضَّيْمِ وَاهِناً وَ لَا سَلِسَ الزِّمَامِ لِلْقَائِدِ میرے نزدیک جنگ ان لوگوں سے (بقیہ 6، ص 6)

امام جمعہ بوشہر کی جانب سے مسجد امامیہ پشاور میں دہشت گردی کی شدید مذمت

ایران کے صوبہ بوشہر میں نمائندہ ولی فقیہ حجت الاسلام والمسلمین غلامعلی صفائی بوشہری نے اپنے ایک بیان میں پشاور کی مسجد میں دہشت گردی کے واقعے کی مذمت کی۔ اس بیان میں آیا ہے کہ ایک بار پھر اللہ کے گھر میں دہشت گردوں کی انسانیت سوز واندھی دشمنی پر مبنی شرارت اور مذموما نہ حادثے کی آگ بھڑک اٹھی اور پشاور میں کوچہ رسالدار مسجد میں دسیوں افراد کی شہادت واقع ہوئی اور سینکڑوں شیعہ لوگ زخمی ہو گئے۔ میں اسلام دشمن عناصر کی طرف سے رونما ہونے والے اس دہشت گردی کے واقعے میں قابل احترام نمازیوں کے بہیمانہ قتل کی مذمت کرتا ہوں۔ یہ واقعہ اور ایسے واقعات سب امریکہ کی پشت پناہی اور سرکردگی میں اور یورپین سامراجی ممالک کی مدد اور انسانی حقوق کے اداروں اور کچھ عرب انتہا پسند ممالک کی سربراہی میں رونما ہوتے ہیں۔ یہ ممالک سوپر پاور ممالک خاص طور پر امریکہ کے حکم سے سنی شیعہ مسلمانوں کے قتل عام اور ان کے بیچ تفرقہ اور خانہ جنگی کے درپے ہیں۔ یہ واقعہ قرآن مجید کی نص اور سنت نبوی اور اسلامی فقہ کے اجماع کے عین برخلاف ہے۔ اس مسجد کے تمام نمازگزار شہداء اور اسلام کے دیگر شہداء کیلئے اللہ تعالی کی بارگاہ میں مغفرت، رحمت اور بلندی درجات کیلئے دعا گو ہوں اور ان شہداء کے خاندانوں کو تسلیت کہتا ہوں۔

اتحاد بین المومنین کے ذریعے ہی دشمن کو شکست دی جاسکتی ہے، علامہ علی اصغر سیفی

قم میں موجود معروف پاکستانی دینی درسگاہ مدرسۂ الامام المنتظر کے شعبۂ ثقافت کے زیر اہتمام آج یوم ولادت با سعادت حضرت امام حسین ؑ و حضرت عباس ؑ کی مناسبت سے ایک پروگرام منعقد ہوا۔ جشن سے خطاب کرتے ہوئے استاد حوزہ حجۃ الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی نے کہا کہ اگرچہ آج عید کا دن ہے اور یہ دن ہمارے لئے پر مسرت دن ہے چونکہ ہم شیعہ ہیں اور معصوم علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جس مٹی سے خدا نے ہمیں خلق کیا اس سے جو بچی تھی اس سے ہمارے شیعہ خلق کئے گئے۔ تشیع ایک ایسا روحانی رابطہ ہے جب کوئی بھی تشیع میں داخل ہوتا ہے تو خدا و اہلبیت ؑ کی نگاہ میں اس کے لئے یہ مذہب زینت ہی زینت ہوتا ہے، کیونکہ پروردگار عالم نے ہماری خلقت کو ہمارے آئمہ ؑ سے ملایا۔ معصوم علیہ السلام کا فرمان ہے کہ شیعہ وہ ہے جو ہماری خوشی میں خوش اور ہمارے غمی میں مغموم ہوتا ہے اس وقت پشاور واقعہ کی وجہ سے ہمارے دل غمگین ہیں، یہ شہادتیں کربلا کا تسلسل ہیں اور یہ سلسلہ ظہور امام زمانہ ؑ تک جاری رہے گا۔

آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی کی جانب سے پشاور حملے کی شدید مذمت

آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی نے پاکستان کے شہر پشاور کی شیعہ مسجد میں نماز جمعہ کے دوران ہونے والے خودکش حملے کے خلاف بیانیہ صادر کر کے اس المناک سانحہ کی شدید مذمت کی ہے۔

ایک بار پھر پاکستان میں شیعہ مسجد پر خودکش حملے میں بڑی تعداد میں بے گناہ نمازیوں کو خون میں غلطاں کر دیا گیا۔ جس کی وجہ سے شیعیانِ اہلبیت علیہم السلام اور دنیا بھر کے آزاد انسانوں کے دل مجروح ہوئے ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اس سلسلہ وار قتل عام کو دنیا دیکھ رہی ہے لیکن اس کے باوجود حکومتوں اور بین الاقوامی اداروں نے اس المناک سانحہ کی مذمت نہیں کی ہے اور اس قسم کے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لئے اب تک کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا گیا۔

میں اس دردناک مصیبت پر حضرت ولی عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، تمام مسلمانوں اور بالخصوص شہداء کے اہلِ خانہ کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔

دو سال سے زیادہ عرصے کے بعد تقریب ولاء دوبارہ منعقد

روضہ مبارک حضرت عباس علیہ السلام کے خادمین نے حضرت عباس علیہ السلام کے یوم ولادت با سعادت کی مناسبت پر مراسم ولاء کے انعقاد کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ حضرت عباس علیہ السلام کے جشن میلاد کی مناسبت سے چار شعبان کو منعقد کی جانے والی یہ تقریب ولاء عالمی وبائی مرض کورونا کے باعث دو سال سے زیادہ عرصے کے بعد منعقد کی گئی ہے۔

مراسم ولاء کی اس تقریب میں روضہ مبارک حضرت عباس علیہ السلام کے سیکرٹری جنرل سید مصطفیٰ مرتضیٰ ضیاء الدین، ان کے نائب، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے متعدد اراکین، کربلا گورنریٹ کی اعلیٰ مذہبی، سماجی اور علمی شخصیات کے علاوہ زائرین کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔

حضرت فاطمۃ الزہرا (س) کی سیرت خواتین عالم کے لئے مشعل راہ ہے، علامہ سید محمد

مدرسہ امام المنتظر قم کے سربراہ علامہ سید محمد حسن نقوی نے پیغمبر گرامی کی دختر عزیز جناب سیدہ فاطمہ زہرا (س) کی رحلت پر سوز کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا کہ آغوش رسول میں پرورش و تربیت پانے والی شخصیت، زوجہ علی ابن ابی طالب (ع) مادر حسنین (ع) حضرت فاطمہ (س) کی سیرت ہر دور میں خواتین عالم کے لئے نمونہ عمل ہے، جن کی حیات طیبہ سے ہر دور کے خواتین چاہے وہ بیٹی، بیوی اور ماں جس روپ میں بھی ہوں، اپنے خاندانی، ذاتی اور اجتماعی معاملات کا حل تلاش کر سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس نازک دور میں حضرت فاطمہ زہرا (س) کی سیرت اور کردار ہی واحد ذریعہ ہے، جو دنیا بھر کی خواتین کو انحراف، استحصال اور گناہوں سے بچا سکتا ہے اور ایسے کاموں سے خواتین کو باز رکھنے میں رہنمائی کر سکتا ہے، جس سے معاشرے میں تباہی پھیل رہی ہے۔

علمائے اسلام پاکستان میں دہشت گردی کے واقعے کی مذمت کریں، امام جمعہ بیروت

لبنان کے دارالحکومت بیروت کے امام جمعہ حجت الاسلام سید علی فضل اللہ نے سانحہ پشاور کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ وحشیانہ اقدام تعصب اور اندھا نگری کی وجہ سے رونما ہوا اور ایک مذہبی فتنہ عنصر کی پاکستان میں نشو و نما کیلئے انجام پایا۔ حجت الاسلام فضل اللہ نے تمام مسلم علماء سے درخواست کی ہے کہ اس جنایت اور ان لوگوں کی، جو اس واقعے کے پشت پردہ موجود ہیں، کی مذمت کریں۔

امام جمعہ بیروت نے ایسے منصوبوں کی روک تھام کیلئے اسلامی وحدت کی تقویت پر زور دیا اور پاکستانی ذمہ داران سے درخواست کی کہ اس حادثے کے اندر ملوث افراد کا پیچھا کر کے ان کو سزا دے۔ انہوں نے تاکید کیا کہ ایسے دہشت گردانہ واقعے کی روک تھام کیلئے پوری کوشش کرنی چاہیے۔ کیونکہ خوف باقی ہے کہ کہیں امت اسلامی کو اندر سے کمزور کرنے کی یہ پلاننگ ابھی ابتدائی طور پر کی گئی ہو جو ممکن ہے دوبارہ تکرار کی جائے۔

پاکستانی حکومت پشاور واقعے کے ملزموں کی شناخت کر کے عبرت ناک سزا دے، لبنانی شیعہ اسلامی اسمبلی

لبنانی شیعہ اسلامی اسمبلی کے نائب صدر شیخ علی الخطیب نے اپنے ایک بیان میں کوچہ سالدار پشاور کی مسجد کے اندر دہشت گردانہ واقعے کی مذمت کی اور کہا کہ دہشت گردی کے اس واقعے میں بے گناہ مؤمنین اللہ تعالیٰ کے گھر میں شہید ہو گئے اور اس حادثے میں تکفیری دہشت گرد گروہ نے اللہ تعالیٰ کے گھر کا احترام نہ رکھا اور ایک وحشیانہ اور بزدلانہ اقدام میں نمازیوں کا خون بہا دیا۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین اور پاکستان کی قوم کو اس عظیم حادثے کی تسلیت پیش کی اور ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زخمیوں کی شفایابی کیلئے دعا کی۔ شیخ الخطیب نے پاکستان کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس واقعے کے ملزمان اور محرکین کی شناخت کیلئے اپنے پوری کوشش بروئے کار لائے اور ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے اہم تدابیر اختیار کرے۔

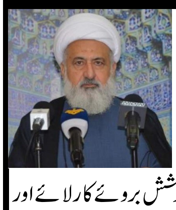

اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کی جانب سے پشاور میں دہشتگردانہ حملے کی مذمت

اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کی جانب سے جاری بیان میں پشاور میں کئے گئے شیعہ مسجد پر حملے اور نمازیوں کے قتل عام کی سخت مذمت کی ہے۔ ایک بار پھر اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں کا ہاتھ جرائم پیشہ تکفیری دہشتگردوں کی آستین سے باہر نکلا اور پاکستان کے شہر پشاور میں نماز جمعہ کی حالت میں بے گناہ اور مظلوم شیعہ نمازیوں کو خاک و خون میں غلطاں کر دیا۔ پشاور کی جامع امامیہ مسجد میں اس دہشتگردانہ حملے کے نتیجے میں 60 سے زیادہ افراد شہید اور 200 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ شیعہ خالص محمدی اسلام اور مکتب اہل بیت (ع) کی تعلیمات کی پیروی میں کبھی بھی دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث نہیں رہے۔ آج پہلے سے کہیں زیادہ اسلام کی اخلاقی اور فکری جہتوں پر توجہ دینے اور مسلمانوں کے مشترکہ دشمنوں (صیہونیت اور عالمی استکبار) کا مقابلہ کرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔

امید ہے کہ پاکستان میں علمائے کرام اور عمائدین ایسے واقعات کی روک تھام اور ان کے اسباب سے نمٹنے کے لیے بھرپور کوششیں کریں گے۔ اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی اس دہشت گردانہ جنایت کی شدید مذمت کرتی ہے اور اس المناک واقعے کے شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے اپنے دوست ملک اسلامی جمہوریہ پاکستان کی مسلمان ملت کو بھی اس دردناک موقع پر تعزیت پیش کرتی ہے۔ اور بارگاہ رب العزت میں شہداء کے لیے رحمت و مغفرت، زخمیوں کے لیے جلد صحتیابی اور شہداء کے اہل خانہ کے لیے صبر و اجر کی دعا کرتی ہے۔

پشاور میں بے گناہ نمازیوں کا قتل عام انتظامیہ کی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے

دفتر قائد ملت جعفریہ پاکستان شعبہ قم کے مدیر حجت الاسلام والمسلمین سید ظفر علی شاہ نقوی نے اپنے ایک اخباری بیان میں پشاور کوچہ سالدار جامعہ مسجد امامیہ میں بے گناہ شیعہ مسلمان نمازیوں کے قتل عام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دہشت گردی حکومت کی غفلت، بے توجہی اور ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ حکومتی نااہلی کی وجہ سے مملکت خداداد پاکستان میں صیہونی دہشت گرد و اسلام دشمن عناصر ایک طویل عرصہ سے مسلمانوں کا باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ قتل عام کر رہے ہیں۔ اگر حکومت نے شیعہ نسل کشی کی اس مذموم سازش کا فوری سدباب نہ کیا تو ملکی سالمیت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ اور دہشت گردی کی یہ آگ صرف ایک صوبہ یا شہر تک محدود نہیں رہے گی بلکہ پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ ہم حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس ناسور کو جڑ سے کاٹ دیا جائے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہمیشہ کے لئے ناکام بنایا جائے۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہے دہشت گرد شیعہ اور اہلسنت دونوں کے مشترک دشمن ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اگر بیرونی دشمن پاکستان کی سالمیت اور استحکام کو توڑنے کی سازش کر رہا ہے تو ان کو لگام دینا اور بے نقاب کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت وقت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ پشاور میں نمازیوں کو شہید کرنے والے دہشت گردوں کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے کر نشان عبرت بنایا جائے۔ ورنہ مستقبل میں رونما ہونے والے تمام سفاکانہ و دہشتگردانہ واقعات و سانحات کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔

میں صرف نوجوانوں کے مستقبل کی خاطر سیاست میں آیا، عمران خان

وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ مجھے سیاست میں آنے کی ضرورت نہیں تھی کہ جو کچھ میں چاہتا تھا، وہ مجھے مل چکا تھا، لیکن میں صرف نوجوانوں کے مستقبل کی خاطر سیاست میں آیا۔ وہ پنجاب کے شہر حافظ آباد میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔

وزیراعظم کا کہنا ہے کہ جب میرے پانچ سال پورے ہو جائیں گے تو وعدہ ہے کہ جتنا کام ہم نے کیا ہوگا، پانچ سال میں اتنا کام کسی حکومت نے نہیں کیا ہوگا، مجھے سیاست میں آنے کی ضرورت نہیں تھی کہ جو کچھ میں چاہتا تھا، وہ مجھے مل چکا تھا، لیکن میں صرف نوجوانوں کے مستقبل کی خاطر سیاست میں آیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ قوم جب بنتی ہے، جب اس کا نظریہ ایک ہو، جاگ پنجابی جاگ، سندھو دیش، بلوچستان کی آزادی کی تحریک یا پختونستان، جب تک ہم یہ نعرے نہیں چھوڑیں گے، ہم ایک قوم نہیں بن سکتے، میں نے فیصلہ کیا کہ قوم کی تربیت کے لیے رحمت اللعالمینؐ اتھارٹی بناؤں اور قوم کو بتاؤں کہ نبی کریمؐ کی زندگی کیا تھی، انہوں ںے مدینے کی ریاست میں

تمام مذاہب کو جمع کیا، جس میں مسلم بھی تھے اور غیر مسلم بھی، جو کہ ایک نظریے پر جمع ہوئے۔

پاک ایران وزرائے خارجہ کا فون پر رابطہ

پاکستان اور ایران کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر بات چیت ہوئی ہے۔ وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے ایرانی ہم منصب ڈاکٹر حسین امیر عبداللہیان سے فون پر بات چیت کی، دونوں وزرائے خارجہ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر بات کی۔ شاہ محمود قریشی نے مقبوضہ کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی قبضے کے خلاف اور کشمیری عوام کی مسلسل حمایت پر ایرانی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ایرانی وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین امیر عبداللہیان نے 75 ویں یوم پاکستان پر مبارک باد دی۔

تہران: ڈاکٹر شہید محمد علی نقوی کی یاد میں "لاہور سے لاہوت تک" کے عنوان سے تقریب منعقد

"ایرانی ترین ہمسایہ پاکستان" کے زیر اہتمام شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی ستائیسویں برسی کی تقریب "لاہور سے لاہوت" تک کے عنوان سے ایران کے دارالحکومت تہران میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں ایرانی اور ایران میں مقیم پاکستانی عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

اس پروگرام میں مجلس وحدت مسلمین کے سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصر عباس جعفری اور شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی بیٹی اور رکن صوبائی اسمبلی سیدہ زہرا نقوی نے شرکت کی اور ایرانی معروف ٹی وی اینکر سید نجم الدین شریعتی نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔ مجلس وحدت مسلمین کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصر عباس نے شہید نقوی کی یاد میں پروگرام منعقد کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شہید نقوی نے اپنے زمانے کے امام کو پہچان لیا اور ان کی پیروی کی، شہید نقوی امام خمینیؒ کے حقیقی پیروکار تھے۔

مجلس وحدت مسلمین کے سیکرٹری جنرل نے مزید کہا کہ انقلاب لانے والی شخصیات میں انبیاء جیسی خصوصیات ہوتی ہیں اور شہید نقوی پاکستان میں انتہائی مخلص انقلابی شخصیت تھے۔ علامہ ناصر عباس جعفری نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ شہداء غیور اور عدالت پسند ہوتے ہیں کہا کہ شہید نقوی کی زندگی میں دینی غیرت کو ہم بخوبی دیکھ سکتے ہیں۔

بھارت کی جانب سے فلائنگ آبجیکٹ آنا قوانین کی خلاف ورزی ہے، شاہ محمود قریشی

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے بیان میں کہا کہ بھارت کی جانب سے فلائنگ آبجیکٹ آنا قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ اس معاملے پر بھارت سے وضاحت طلب کی ہے۔ واقعہ کے اصل محرکات پر غور کر رہے ہیں۔ ابھی چائے ٹھنڈی نہیں ہوئی اور بھارت کو اور طلب ہو رہی ہے۔

وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ بھارتی حکومت کی سوچ ہندوتوا ہے۔ بھارت میں اقلیتوں کے ساتھ سلوک پر تشویش ہے۔

ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے ایرانی کمانڈر فضائیہ کی ملاقات

اسلامی جمہوریہ ایران کی فضائیہ کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل حامد واحدی نے سربراہ پاک فضائیہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ پاک فضائیہ کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ بریگیڈیئر جنرل حامد نے پاک فضائیہ کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر بھی چڑھائی۔ ملاقات کے دوران دونوں معززین نے پیشہ ورانہ اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

معزز مہمان نے پیشہ ورانہ مہارت اور ایوی ایشن انڈسٹری میں خود انحصاری کی طرف گامزن پاک فضائیہ کی تعریف کی۔

ایئر چیف نے کہا کہ پاکستان اور اسلامی جمہوریہ ایران کے مابین دیرینہ مذہبی، ثقافتی اور تاریخی رشتہ استوار ہے، جو دونوں فضائی افواج کے مابین مضبوط روابط کا مظہر ہے۔ ایئر چیف نے دونوں برادر ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

سابق وزیر تعلیم کی آیت اللہ حافظ ریاض نجفی سے ملاقات، ملی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی اپیل

سابق وفاقی وزیر تعلیم اسلامک ڈیموکریٹک فرنٹ کے چیئرمین سید منیر حسین گیلانی نے وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی سے جامعۃ المنتظر ملاقات کی اور اپیل کی کہ وہ ملی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے میں اپنا کردار ادا کریں تا کہ توحید، ختم نبوت اور ولایت علی علیہ السلام پر ایمان رکھنے والوں کی قومی پالیسی ایک ہو۔ اس مقصد کے لئے ان کی جو ذمہ داری بھی حافظ صاحب لگائیں کہ وہ اپنا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا متوسط طبقے کی نمائندگی کے لئے وسیع تر مقاصد کے لئے سیاسی پلیٹ فارم ان کا دیرینہ خواب ہے، جس کے لئے انہوں نے کوشش بھی کی مگر معاملات حتمی شکل اختیار نہ کر سکے۔ اور وہ آج بھی سمجھتے ہیں کہ اب بھی وسیع پلیٹ فارم کی ملکی سیاست میں گنجائش موجود ہے۔ ہمیں فرقہ وارانہ دائروں سے نکل کر ہر مذہب، مسلک اور طبقے کی خوشحالی کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ ایسی کاوش میں شامل ہونے والے امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے لئے کام کرنے والوں میں شامل ہوں گے۔

سیدہ زہرا نقوی کی جانب سے سانحہ جامع مسجد امامیہ پشاور کے خلاف مذمتی قرارداد پنجاب اسمبلی میں جمع

پشاور کی جامعہ مسجد میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف قرارداد پنجاب اسمبلی میں جمع ۔ قرارداد مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کی مرکزی سیکرٹری جنرل اور رکن پنجاب اسمبلی زہرا نقوی نے جمع کروائی۔

قرارداد کے متن میں کہا گیا کہ پنجاب کا یہ مقدس ایوان پشاور کے قصہ خوانی بازار کے علاقے کوچہ رسالدار کی جامع مسجد میں خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے مربوط پالیسی تشکیل دی جائے واقع کی تحقیقات کر کے قوم کے سامنے لائی جائے۔ ذمہ داران کو قرار واقعی سزا دی جائے تا کہ ایسے واقعات دوبارہ رونما نہ ہوں۔ متن میں کہا گیا کہ نیشنل ایکشن پلان اور صوبائی حکومتوں کے کردار کے بغیر دہشت گردی کی جنگ جیتی نہیں جا سکتی، اس لئے وفاقی اور صوبائی حکومتیں سر جوڑ کر بیٹھیں اور دہشت گردی کے خلاف موثر اقدامات کرنے کے لئے واضح پالیسی اپنائیں۔ اس سلسلہ میں اگر دہشت گردی میں بیرونی ہاتھ کی ملوث ہونے کی بھی تصدیق ہوتی ہے جس ملک کی قوتیں اس میں ملوث پائی جاتی ہیں ان سے بھرپور احتجاج کیا جائے۔ متن میں مزید کہا گیا کہ اقوام عالم میں اس مسئلے کو اٹھایا جائے تا کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں، ان قوتوں کے خلاف سفارتی ہتھیار استعمال کرتے ہوئے خطے میں امن و امان کو یقینی بنایا جا سکے۔

اسلاموفوبیا پر پاکستان اور ازبکستان کا موقف ایک ہے، عمران خان اور ازبک صدر کی مشترکہ پریس کانفرنس

وزیراعظم عمران خان کا کہنا ہے کہ اسلاموفوبیا پر پاکستان اور ازبکستان کا موقف ایک ہے، دو مغربی ممالک نے پاکستان کے اصولی موقف کی حمایت کی، ناموس رسالت ﷺ پر مسلم ممالک کو مل کر مہم چلانی چاہیئے۔ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان مختلف معاہدوں پر دستخط کی تقریب ہوئی، جس میں وزیراعظم عمران خان اور ازبک صدر شریک ہوئے اور مشترکہ پریس کانفرنس بھی کی۔ وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ آپ نے تاشقند میں ہمارا استقبال کیا تھا، اس پر شکریہ ادا کرتا ہوں، 500 سال سے ازبکستان کے اس خطہ سے تعلقات تھے، ڈیڑھ سو سال پہلے یہ تعلقات ختم ہو گئے تھے، انہیں جوڑیں گے، آج ازبکستان کے صدر کو دورہ پاکستان پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

ازبک صدر نے کہا کہ پاکستان کی قیادت اور عوام کا بھرپور مہمان نوازی پر مشکور ہوں، دورہ پاکستان کا بڑی شدت سے انتظار تھا، مگر کورونا کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ پاکستان اور ازبکستان ثقافتی شعبوں کی بحالی کے لئے کام کریں گے، پاکستان کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون کے فروغ کیلئے کام کر رہے ہیں، وزیراعظم عمران خان کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو تعمیری رہی۔

بقیہ نمبر (1)

ان کا کہنا تھا کہ قرآن مجید میں نماز کا بکثرت ذکر ہے،اسی طرح متعدد آیات میں اوقاتِ نماز کا ذکر بھی ہے۔سورہ مبارکہ بنی اسرائیل آیت نمبر 78میں ارشاد ہوا: زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک (ظہر،عصر،مغرب وعشاء کی) نماز قائم کرواور فجر کی نماز بھی کیونکہ فجر کی نماز تو (ملائکہ کے) حضور کا وقت ہے۔اس آیت میں نمازِ فجر کو"قرآن" سے تعبیر کیا گیا ہے۔ایک اور مقام پر"دلوق الشمّس" کہا کیا گیا جس کی تفسیر جناب زرارہ نے امام جعفر صادق کے حوالے سے زوالِ شمس کی ہے۔اوقاتِ نماز کے بیان کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مولا علیؑ نے فرمایا مومن نماز کے وقت کا بے تابی سے انتظار کرتا ہے۔معصومین نے حقیقی شیعہ کی دس صفات بیان فرمائی ہیں جن میں اہم صفت نماز کا اول وقت میں ادا کرنا ہے۔بالخصوص نمازِ فجر کی بہت تاکید ہے۔طلوعِ آفتاب سے زرا پہلے نماز پڑھنے والے کو"غافل" کہا گیا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ اچھے انسان کی ایک اہم صفت سچائی، صدق وصفا،راست بازی ہے یعنی زندگی کے تمام کاموں میں سچائی و دیانت داری نظر آنا چاہیئے۔بدقسمتی سے اب عدالتیں کسی کے"صادق وامین" ہونے کا فیصلہ کررہی ہیں جبکہ اِس لقب کے مکمل مصداق فقط ختمی ءمرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں یا وہ ہستیاں جن کی سیرت حضور کی سیرت کے مطابق ہے۔ان کے علاوہ جس کے قول یا فعل میں زرہ بھی کجی وخرابی ہے اسے ہرگز صادق وامین نہیں کہا جا سکتا۔مالی لحاظ سے اسے امین وصادق نہیں کہا جا سکتا جو غلط طریقے سے کمایا مال نیکی یا مسجد پر خرچ کرے۔جیسا کہ ایک عابد نما شخص نے پھل چوری کر کے کسی غریب کو دیا اور یہ خیال کیا کہ قرآن کی رو سے گناہ کے بدلے ایک غلطی اور نیکی کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں تو امام علیہ السلام نے سمجھایا کہ حلال مال سے ایک نیکی کی جائے تو دس گنا ثواب ملے گا نہ کہ چوری کے مال سے۔رزقِ حلال کے لئے محنت وکوشش عبادت ہے۔سفیان ثوری نے امام جعفر صادقؑ کو دھوپ میں کھیت میں کام کرتے دیکھ کر دنیا طلبی کا اعتراض کیا تو امام نے فرمایا یہ دنیا طلبی نہیں بلکہ حلال رزق کے لئے محنت ہے۔حلال طریقہ سے رزق کمانا اور اپنے واہل وعیال کے لئے اچھے لباس، مکان، غذا کا انتظام کرنا دین کے عین مطابق ہے۔

بقیہ نمبر (2)

انہوں نے کہا کہ ملک دشمن قوتوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہم ملک کیلئے مرنے کا جذبہ رکھتے ہیں،تو ملک بچانے کیلئے تمھیں عبرت کا نشان بنانا بھی جانتے ہیں۔ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ دہشتگردی اور آخری دہشتگرد کے خاتمے تک قومی سلامتی کے اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں، پاکستان کو جو بھی کمزور کرنے کی ناپاک جسارت کرے گا، پاکستان کا بچہ بچہ سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے پیچھے بھارت اور ملک دشمن قوتوں کا ہاتھ ملوث ہے،دہشتگرد ملک میں فرقہ وایت پھیلانا چاہتے ہیں، دہشتگردوں اور ملک دشمن قوتوں کی سازشوں کو اتحاد ویکجہتی سے ناکام بنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے آخری سانس تک جدوجہد جاری رکھیں گے، پاکستان ہماری شان پہچان ہے، اس کیلئے قربان ہونا ہمارے لئے سعادت ہوگی۔

بقیہ نمبر (3)

انھوں نے کہا کہ بدقسمتی ہے کہ کلبھوشن جیسے دہشت گرد پر حکومت دباو کا شکار ہے اور اسے ریلیز کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔آئی ایم ایف اور ایف اے ٹی ایف کے دباو پر وقف املاک ٹرسٹ کے نام پر خانقاہوں، درگاہوں، مساجد کو حکومت اپنے کنٹرول میں لانا چاہتی ہے۔انھوں نے کہا کہ یہ نوشتہ دیوار ہے کہ امریکا افغانستان کی سرزمین پر اپنی دہشت گرد تنظیمیں مستحکم کرچکا ہے،لیکن ہمارا مطالبہ ہے کہ قومی سطح پر اس کا مقابلہ کرنے کے لیے موثر لائحہ عمل اختیار کیا جائے، کیونکہ ملک میں مسلسل دہشت گردی، بدامنی پھیلتی جا رہی ہے۔حکومت اور قومی سلامتی کے ادارے اس موقع پر غفلت کا شکار ہیں۔ملی یکجہتی کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ثاقب اکبر نے اس موقع پر کہا کہ ملی یکجہتی کونسل نے پاکستان کی سوگوار فضا میں دکھی دلوں پر مرہم رکھنے کا کردار ادا کیا ہے،لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ابھی تک وفاقی اور کے پی حکومت مظلوموں کے گھر نہیں پہنچی ہے اور نہ ہی شہداء کے لیے کسی قسم کی مدد کا اعلان کیا گیا ہے۔امیر جماعت اسلامی وسطی پنجاب مولانا جاوید قصوری نے کہا کہ ہمیں اتحاد و اتفاق کے درس کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ پشاور میں اتنی شہادتیں ہوئی اور ہسپتال زخمیوں سے بھر گئے،لیکن وفاقی اور صوبائی حکومت کے ذمہ داران کو شہداء کے لواحقین سے اظہار تعزیت اور زخمیوں کی عیادت کی توفیق نہ ہوئی۔

بقیہ نمبر (4)

علامہ ناظر عباس تقوی نے کہا کہ گذشتہ کئی سالوں سے پاکستان میں دہشت گردی عروج پر ہے، ریاست اور انتظامیہ دونوں ہی اسے کنٹرول کرنے میں ناکام ہیں، ریاست اعلان کرے کہ وہ ناکام ہے، تاکہ شہری اپنی حفاظت خود کرسکیں، گذشتہ بیس سالوں سے شہداء کے لواحقین کو انصاف نہیں مل سکا ہے، اگر دہشتگردوں کو پھانسی دی جاتی تو یہ واقعات رونماء نہیں ہوتے، لوگ اپنے سیاسی مفادات کے لئے لانگ مارچ کررہے ہیں، پاکستان کے شہریوں کے لئے کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کئے جارہے، شیعہ علماء کونسل کی جانب سے 3 دن یوم سوگ کا اعلان کرتے ہیں، 6 مارچ کو کراچی سمیت پورے ملک میں پرامن احتجاج ہوگا، 11 مارچ بروز جمعہ کو پورے پاکستان میں پرامن احتجاج کئے جائیں گے، ہمارے مطالبات ہیں کہ زخمیوں کو اچھی طریقے سے طبی امداد فراہم کی جائیں اور شہداء کے لواحقین کو 50 پچاس لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے۔

بقیہ نمبر (5)

اور یہ لوگ دہشت گردی ترک کردیں۔لیکن حقیقت یہی ہے کہ جو لوگ پاکستان واسلام دشمن قوتوں کے ہاتھوں کھلونا بن کر اپنے مسلمان بھائیوں کے خون سے ہولی کھیلنے کے عمل کو عادت بنالیں،وہ کبھی بھی پیار کی زبان نہیں سمجھ سکتے۔

ٹی ٹی پی، داعش، سپاہ صحابہ، لشکر جھنگوی یہ سب ایک ہی ماں کی جنی ہوئی تنظیمیں ہیں، جو نہ ملک کی وفادار ہے اور نہ اسلام کی، لیکن ہماری ریاست ہر بار اس ماں پر ہاتھ ڈالنے کی بجائے اس خودکش حملہ آور کا ماتم کرتی ہے، جو واصلِ جہنم ہوجاتا ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ریاست کو ان لوگوں کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے، جو مذہب کے شیلٹر میں تکفیری نعرے لگاتے ہیں اور دوسرے مسالک کے افراد کے خلاف آج بھی فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ خارج از اسلام اور واجب القتل ہیں۔ایسے لوگ خواہ مدرسہ میں ہوں یا مذہب کے نام پر بننے والی جماعتوں کا حصہ ہوں، وہ اس طرح کے تمام واقعات کے ذمہ دار ہیں۔ اگر ریاست ان معاملات کو کنٹرول کرنے میں سنجیدہ ہے تو ریاست کا رویہ بدلنا چاہیئے۔

پاکستان کو اس صورتحال سے نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ جن دہشت گرد جماعتوں نے گذشتہ چار دہائیوں میں گھروں کو اجاڑا، مساجد کو تباہ کیا، علماء کو قتل کیا؛ حتی کہ پولیس اور فوج کو بھی نہ بخشا، ان کو عبرتناک سزا دی جائے اور ان لوگوں سے بھی سختی سے نمٹا جائے، جو منبر ومحراب یا مدرسہ کے درس کے ذریعے لوگوں کے اذہان کو نفرت کے زہر سے آلودہ کر کے انہیں اپنے ہم وطن و ہم مذہب مسلمان بھائیوں کے قتل پر اکساتے ہیں، خواہ وہ ڈھال کوئی بھی استعمال کرتے ہوں۔بعض اوقات نعرے بڑے خوبصورت ہوتے ہیں، لیکن ان کے پس پردہ عزائم بڑے نجس اور خطرناک ہوتے ہیں۔جب تک تکفیری عناصر کا قلع قمع نہیں کیا جاتا، یہ سلسلہ تھمنے والا نہیں۔

بقیہ نمبر (6)

جائز ہے جو جنگ چاہتے ہیں جو میدان جنگ میں لڑنے کے لئے آئے تاکہ ان کے ساتھ جنگ سے ہم خدا سے ملحق ہوں۔لوگوں کا ازدحام میرے اردگرد مجھے عزت افزائی نہیں دیتا اور لوگوں کا مجھ سے دور ہوجانا مجھے خوف ہراس میں مبتلا نہیں کرتا۔ان جملات کے ذریعے امیر المومنینؑ شہادت کو بیان کررہے ہیں۔جو شخص تہذہب نفس اختیار کرے وہ خدا کے ساتھ متصل ہوجاتا ہے اور اس کا دل لقائے الٰہی کیلئے تڑپتا ہے اور یہ شخص دشمن سے نہیں ڈرتا۔

بقیہ نمبر (7)

خدمات کو بے حد سراہا اور فرمایا کہ مولا علی کل بھی مظلوم تھے اور آج بھی مظلوم ہیں اور بروز حشر سب پہلے آپ اپنی مظلومیت کے حوالے سے اللہ تعالٰی کے حضور پیش ہوں گے۔شیخ الجامعہ نے مولا علی علیہ السلام کی مظلومیت کا ذکر کرتے ہوئے ان حقائق کا اظہار فرمایا کہ سنی مصادر میں مولا کی 15200 احادیث موجود ہیں جبکہ تشہیر محض 500 احادیث کی ہوتی ہے۔آپ نے نہج البلاغہ کے اشاعتی سلسلے کو سراہتے ہوئے اپنے دست مبارک سے جناب مولانا مقبول حسین علوی کو حسن کارکردگی شیلڈ عطا فرمائی۔اس سے پہلے نہج البلاغہ کے موجودہ نسخے کی خصوصی تعارفی ڈاکومنٹری بھی شرکاء کانفرنس کو دکھائی گی۔یاد رہے کہ اس عظیم الشان کانفرنس میں نقابت کے فرائض ماہر تعلیم جناب اظہر عابدی نے بااحسن خوبی ادا کئے۔

بقیہ نمبر (8)

اثاثہ سمجھتے ہوئے مضبوط کیا جائے، وہاں استحکام کیسے آئے گا۔علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ پاکستان کا آئین اللہ کی حکومت کو صالح نمائندوں کے ذریعے قائم کرنے پر زور دیتا ہے۔ریاست مدینہ کے نام پر عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ استکباری قوتیں مذہبی طبقات کو آپس میں الجھا کر اپنا کام نکالنا چاہتی ہیں۔اس نصاب کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، یہ بددیانتی حکومت کو ڈبو دے گی۔سانحہ پشاور پر حکومتی بے حسی قابل مذمت ہے۔بے گناہ انسانی جانوں کے ضیاع پر سرکاری سطح پر سوگ کا اعلان ہونا چاہیئے تھا۔پاکستان کے حکمرانوں نے عوام کو سخت مایوس کیا ہے،عوام تمھیں بددعائیں دے رہے ہیں۔ پشاور میں نہتے نمازیوں پر دہشت گردانہ حملے نے خیبر پختونخوا کی ماڈل پولیس کی کارکردگی آشکار کردی ہے۔سانحہ پشاور پر حکومت رویئے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ہم اپنے شہداء کو کبھی نہیں بھولیں گے، ہم زندہ قوم ہیں۔ دہشت گردوں کو مین سٹریم میں لانے کی کوشش مجرمانہ اقدام ہے۔ ہمارے اندر امریکہ و اسرائیل کے حامی موجود ہیں، ایسے عنصر کو صفوں سے نکالنا ہوگا۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بزرگ عالم دین علامہ سید افتخار نقوی نے کہا کہ یکساں قومی نصاب کے ذریعے پاکستان کی نظریاتی بنیاد کو ہلانے کی کوشش کی گئی ہے، جو آئین پاکستان سے انحراف ہے۔نصاب دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس کے پیچھے تکفیری فکر کارفرما ہے۔قومی یک جہتی سے اس نصاب کا کوئی تعلق نہیں۔

بقیہ نمبر (9)

نیز ان کی یاد منانے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کے دیئے ہوئے رہنما اصولوں کو مشعل راہ بنایا جائے، مذہب وملت کی خدمت کو اپنا شعار بنایا جائے' وحدت ویکجہتی کو فروغ دیا جائے' باہمی پیار ومحبت اور الفت کو عام کیا جائے اور باہم متحد ہوکر اپنے خلاف ہونے والی سازشوں کو ناکام بنایا جائے۔

بقیہ نمبر (10)

سرداروں کی جائے خواہ وہ کسی بھی مذہب یا دین سے تعلق رکھتا ہو۔علامہ محمد حسین اکبر کا مزید کہنا تھا کہ عراق میں جب داعش نے شیعہ،سنی اور مسیحی خواتین کو کنیزیں بنا کر بازار میں فروخت کیلئے پیش کیا تو آیت اللہ سیستانی نے اپنے مقلدین کو حکم دیا کہ وہ بلا تفریق مذہب وملت دین وعقیدہ تمام قیدی عورتوں کو پیسے دے کر خریدا جائے اور ان کو عزت وتکریم کیساتھ ان کے گھروں میں پہنچایا جائے،اور اس حکم پر عمل کیا گیا، یہی وہ سیرت النبی (ص) کا عملی مظاہرہ تھا، جسے دیکھ کر عیسائیوں کے پوپ ویٹی گن سے نجف اشرف آیت اللہ سیستانی سے ملاقات کرنے آئے۔

علامہ سید مرید حسین نقوی صاحب سے مسجد امامیہ پشاور میں ہونیوالے دھماکے کے بعد کی صورتحال پر گفتگو

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سینئر نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی عرصہ دراز سے ڈنمارک میں دینی فرائض کی انجام دہی کے بعد علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی مرحوم کی وفات کے بعد جامعۃ المنتظر تشریف لائے اور عرصہ ایک سال سے وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے نائب سربراہ اور جامعۃ المنتظر لاہور کے ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔

وفاق ٹائمز نے علامہ سید مرید حسین نقوی صاحب سے مسجد امامیہ پشاور میں ہونیوالے دھماکے کے بعد کی صورتحال پر گفتگو کی ہے جو کہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے

وفاق ٹائمز: پشاور حملے میں دشمن ممالک کے ملوث ہونے میں کوئی شک نہیں لیکن ملک کے اندر کونسا ہاتھ دشمن کا مددگار ہے؟

علامہ مرید حسین نقوی: اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پشاور حملے میں بیرونی دشمن ملوث ہے لیکن ہمیں یہ قبول کرنا ہوگا کہ ملک کے اندر ان کے کارندے موجود ہیں جن کو بیرونی طاقتیں اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرتی ہیں اور ملت جعفریہ کو اس لئے زیادہ ٹارگٹ کیا جاتا ہے چونکہ ہم صابر اور ملک سے وفادار لوگ ہیں اور ہم نے ہمیشہ صبر واستقامت کے ساتھ اندرونی اور بیرونی دشمنوں کا مقابلہ کیا ہے اور حکومت بھی ہمارے تحفظ کے لئے اس لئے سنجیدہ نہیں ہے کیونکہ ہم نے 100 لاشیں اٹھانے کے باوجود بھی ملکی سالمیت کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا چونکہ ہم ملک کے باوفا بیٹے ہیں اس لئے احتجاج کو اپنا حق اور اس کے ذریعے ہی اپنے حقوق کے حصول کی کوشش کرتے رہے ہیں اور یہ بھی کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں، درندہ صفت عناصر ملک وقوم کے دشمن ہیں، دہشت گردوں کے ساتھ ریاست کی مفاہمتی پالیسی نے مذموم عناصر کے حوصلے بلند کر رکھے ہیں، دہشت گردوں کے ساتھ لچک آمیز رویہ ملک و قوم کے لئے خطرات پیدا کر رہا ہے، دہشت گرد عناصر کو سختی سے کچلے جانے کے بغیر امن کا قیام ممکن نہیں۔

حجت الاسلام والمسلمین علامہ سید مرید حسین نقوی

وفاق ٹائمز: اگر دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں تو وہ خاص طور پر ایک ہی فرقے کے افراد اور عبادت گاہوں کو کیوں نشانہ بناتے ہیں؟

علامہ مرید حسین نقوی: دیکھیں؛ مجھے یاد ہے کہ جب کوئٹہ میں دھماکہ ہوا تو اس وقت جب لوگوں نے امریکہ اور اسرائیل مردہ باد کا نعرہ لگایا تو مرحوم قاضی حسین احمد نے کہا تھا کہ امریکہ اور اسرائیل تو یہاں نہیں آتا ہم ہیں جو بک جاتے ہیں، ورنہ کس کی مجال ہے کہ وہ ہمیں اس طرح سے نشانہ بنائے۔ ان دہشتگردوں کے بارے میں گورنمنٹ کو علم ہوتا ہے کہ کون ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جو اہل تشیع کے خلاف پریس کانفرنس کرتے ہیں۔ حکومت کالعدم تنظیموں کو پر و بال دیتی ہے، ان کے مقابلے میں جب حکومت کمزور ہو جاتی ہے تو مجبوراً ان کے ساتھ معاہدہ کرتی ہے اور ان کو مراعات دیتی ہے اور اس کے نتیجے میں، ایسے واقعات جنم لیتے ہیں۔

حکومت دہشت گردوں کے مقابلے میں بے بس نہیں ہے، اگر حکومت چاہے تو اس قسم کی برائیوں کو روک سکتی ہے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے، حکومت دہشتگردوں کو اس لئے ختم نہیں کرتی تا کہ ان کو اپنے مفادات کیلئے استعمال کیا جا سکے اور پہلے ادوار میں بھی ایسا ہی سلسلہ رہا ہے۔ کئی احسان اللہ احسان کو حکومتوں نے چھوڑ دیا ہے، کرائے کے قاتلوں سے حکومت مذاکرات کرتی ہے، جب چاہے ان کو ختم کرتی ہے اور جب چاہے پروان چڑھاتی ہے۔

ہمارا حکومت اور پاک فوج سے مطالبہ ہے کہ جس طرح کئی علاقوں اور صوبوں میں سرچ آپریشن کے ذریعے دہشتگردوں کا صفایا کیا ہے اسی طرح ان عناصر کو بھی گرفتار کیا جائے تا کہ ملکی سالمیت برقرار رہے۔

اس ملک کو بنانے اور بچانے میں ہمارے آباء واجداد کا نمایاں کردار رہا ہے اور ہم ہی محب وطن ہیں لہٰذا ان وطن دشمنوں کو لگام دیا جائے۔

یہ ایک نیچرل قانون ہے کہ جب کسی شہر یا ملک میں امن باقی نہ رہے تو یقیناً حکومتیں بھی باقی نہیں رہتیں جس طرح مولا علی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ "حکومت کفر سے تو باقی رہ سکتی ہے لیکن ظلم سے باقی نہیں رہ سکتی"۔

اور یہ اعلان کرتا ہوں کہ ہم شہداء کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

ہر رونما ہونے والا انقلاب اپنے سماجی اور انسانی ماحول کو تبدیل کرنے کے درپے ہوتا ہے اور اسے پورے معاشرے یا معاشرے کے ایک حصے کی نفسیات اور شعوری سطح میں گہری تبدیلی کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ مفہوم اس وقت مزید وسعت اور گہرائی پیدا کر لیتا ہے جب ایک انقلاب کسی خاص مکتب فکر پر استوار ہو، خاص طور پر ایسا مکتب فکر جس کی بنیادیں الٰہی اور وحیانی تعلیمات پر مبنی ہوتی ہیں۔ اس مکتب فکر میں پائے جانے والے مختلف مفاہیم اور تصورات اس معاشرے میں رونما ہونے والی بنیادی اور گہری تبدیلی کا مظہر ہوتے ہیں۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو ایران میں رونما ہونے والا اسلامی انقلاب ایسی نظریاتی فضا ایجاد ہونے کا سبب بنا ہے جس پر معنویت اور روحانیت کا رنگ غالب ہے۔

شاید یہی وجہ ہے جس کے باعث معروف فرانسیسی فلسفی مائیکل فوکو نے ایران میں رونما ہونے والے انقلاب کو "بے روح دنیا کی روح" اور "روحانیت کی جانب پلٹ" قرار دیا ہے۔ اسی طرح کالر بورے اور پیئر بلانچے نے بھی ایران کے اسلامی انقلاب کو "خدا کے نام پر انقلاب" کہا ہے۔ صرف فوکو یا بلانچے یا بورے ہی ایسے مفکرین نہیں جنہوں نے ایران کے اسلامی انقلاب کو روحانیت پسند انقلاب قرار دیا ہے بلکہ گیلز کیپل اور حامد الگار جیسے فلسفیوں نے بھی اپنی کتابوں "خداوند کا انتقام" اور "انقلابی اسلامی کی بنیادیں" میں نیز آصف حسین نے اپنی کتاب "ایران اسلامی" میں ایران میں رونما ہونے والے انقلاب کے ثقافتی اور روحانی پہلوؤں پر تاکید کی ہے اور انہیں دنیا میں رونما ہونے والے دیگر انقلابات کے مقابلے میں انقلاب اسلامی ایران کی منفرد خصوصیات کے طور پر بیان کیا ہے۔

لہٰذا ایران میں رونما ہونے والا انقلاب جس کیلئے انقلابی تحریک 1963ء میں امام خمینی رح کی قیادت میں آغاز ہوئی تھی "مکتب اسلام" کی بنیاد پر استوار تھا۔ ایسا مکتب جس کا حقیقی سرچشمہ قرآن کریم اور اہلبیت اطہار علیہم السلام (قرآن وعترت) ہیں۔ امام خمینی رح نے اس انقلابی تحریک کا بانی ہونے کے ناطے اپنے انٹرویوز، تقاریر اور جاری کردہ پیغامات میں ہمیشہ ان نکات پر زور دیا ہے۔ اسی طرح انقلابی تحریک میں شامل کروڑوں مرد، خواتین، بوڑھوں اور بچوں نے بھی مظاہروں کے دوران نعروں اور بینرز کے ذریعے اسلامی تعلیمات اور مفاہیم کا اظہار کیا ہے۔ یوں انقلابی تحریک کے آغاز سے کامیابی سے ہمکنار ہونے تک اور اس کے بعد اسلامی نظام حکومت برقرار ہونے کے بعد سے آج تک اس پر اسلامی رنگ کا غلبہ رہا ہے۔

تحریر: غلام رضا خار کوہی

ایران میں شروع ہونے والی اس انقلابی تحریک میں اہم اور بنیادی کردار ادا کرنے والی شخصیات میں سے ایک شہید آیت اللہ بہشتی کی شخصیت تھی۔ شہید آیت اللہ بہشتی انقلاب اسلامی ایران کے تھیوریشن کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ شہید بہشتی نے اکثر مواقع پر بہت واضح انداز میں اس انقلاب کے حقیقی چہرے کو بیان کیا ہے۔ ان کی نظر میں ایران کی سرزمین پر، خاص طور پر تنبا کو کی تحریک کے بعد مختلف قسم کی انقلابی تحریکوں نے جنم لیا ہے۔ ان میں سے بعض تحریکیں ایک خاص علاقے تک محدود تھیں جبکہ بعض دیگر ملکی سطح کی تھیں۔ ان تحریکوں میں دو قسم کے عوامل اور اسباب غالب رہے ہیں: 1)۔ مکتب اسلام، جو ہمیشہ زیادہ طاقتور سبب کے طور پر سامنے آتا رہا ہے، اور 2)۔ قومیت پسندی، جو کچھ حد تک ان تحریکوں میں شامل رہا ہے۔

شہید آیت اللہ بہشتی اپنی کتاب "ویژگی ھای انقلاب اسلامی" (اسلامی انقلاب کی خصوصیات) میں لکھتے ہیں: "1963ء کا سال ایرانی قوم کی انقلابی تحریکوں کی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا۔ اس کا سبب حوزہ علمیہ قم کی ایک عظیم شخصیت تھی۔ انہوں نے اپنے شاگردوں کے ذریعے پورے ایران میں ایک عظیم طاقت ایجاد کی۔ یہ عظیم شخصیت آیت اللہ العظمی خمینی رح کی تھی جو گذشتہ ایک عرصے سے قم میں فقہ کا درس خارج دینے میں مصروف تھے۔ انہوں نے ایک مرجع تقلید ہونے کی حیثیت سے انقلابی تحریک کا پرچم اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ ان کے ساتھی بھی مختلف شہروں میں مقیم مراجع تقلید اور دینی طالب علم تھے۔ انہوں نے اسلام کا نعرہ بلند کیا اور اپنی انقلابی تحریک کو خالصتاً اسلام سے مخصوص کیا۔ ان کا مشہور جملہ ہے کہ اسلام خطرے میں ہے۔"

شہید آیت اللہ بہشتی مزید لکھتے ہیں: "امام خمینی رح نے انقلابی تحریک کیلئے دعوت کا آغاز 1946ء میں قم سے کیا۔ اس دعوت کے 17 سال بعد 1963ء میں قم میں عظیم انقلابی مظاہرہ ہوا اور قم کے مسلمان مرد وخواتین سڑکوں پر نکل آئے۔ اس مظاہرے میں باحجاب خواتین بھی لاٹھیاں اٹھائے شامل تھیں۔ میں نے اسی موقع پر دوستوں سے کہا: مبارک ہو، ہم الجزائر کی تاریخ میں پڑھتے تھے کہ باحجاب خواتین ہتھیار اٹھا کر استعمار اور استکبار کے خلاف میدان میں نکل آئی تھیں اور آج ہم قم میں اس انقلابی تحریک کی برکت سے دیکھ رہے ہیں کہ باحجاب خواتین استکبار اور ایران میں اس کے ایجنٹ کے خلاف سڑکوں پر نکل آئی ہیں۔ امام خمینی رح نے اپنی انقلابی تحریک کا آغاز علم وایمان کے شہر قم سے کیا۔ ان کی آواز پر پوری ایرانی قوم نے لبیک کہی۔"

علامہ شیخ انور علی نجفی کی وفاق ٹائمز سے گفتگو

اس دردناک سانحہ کے موقع پر میں سب سے پہلے تمام مؤمنین ومؤمنات، شہداء کے لواحقین اور سب سے بڑھ کر امام زمان عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی خدمت میں تسلیت و تعزیت عرض کرتا ہوں۔ مختلف ناموں اور شکلوں میں ظاہر ہونے والے تمام دہشگرد گروہوں کی حقیقت ایک ہے۔ تحریک طالبان پاکستان، سپاہ صحابہ، لشکر جھنگوی، لشکر طیبہ، داعش اور دیگر ناموں سے موجود تمام گروہ اسلام، تشیع، پاکستان اور انسانیت کے دشمن ہیں۔

شیعیان حیدر کرار کے خلاف ان کی بزدلانہ کاروائیوں کی وجہ حضرت امیر المؤمنین مولا امام علی علیہ السلام سے بغض اور حسد ہے۔ ہمارا دشمن کوئی ایک ملک نہیں ہے؛ بلکہ استعماریت، سامراجیت اور وہ تمام طاقتیں جو اسلام کو کمزور کرنا چاہتی ہیں وہ سب ہمارے دشمن ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ بیرونی ملک دشمن عناصر ہمارے خلاف اکٹیو ہیں اور مختلف ناموں اور شکلوں کے ساتھ براہ راست شیعیان حیدر کرار کے خلاف ایسے سانحات کو انجام دینے والے منحوس، کالعدم اور دہشت گرد گروہوں کو سب جانتے ہیں۔

شہید محمد علی نقوی ہمیشہ ملی پلیٹ فارم سے وابستہ ومربوط رہے، قائد علامہ ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے معروف سماجی شخصیت ڈاکٹر محمد علی نقوی شہید کی 27 ویں برسی پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہماری جانب سے ارض پاک کی داخلی سلامتی اور استحکام کی خاطر ایک طرف اتحاد و وحدت کی بنا ڈال کر انتشار و افتراق، بدامنی وانارکی فضا کا خاتمہ کرکے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیا گیا تو دوسری جانب مختلف شعبہ ہائے حیات سے تعلق رکھنے والے علماء کرام، دانشور، ماہرین، اکابرین اور اور کارکنان کی قیمتی جانوں کی قربانی دے کر ملک کو تباہی و بربادی اور خانہ جنگی سے محفوظ بنایا گیا۔ ڈاکٹر محمد علی نقوی جیسی متحرک اور فعال سماجی و روشن فکر شخصیت کی شہادت اسی جدوجہد کا تسلسل تھی جو ہمیشہ ملی پلیٹ فارم سے وابستہ و مربوط رہے، ان کی قومی و ملی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی (بقیہ 9،ص6)

قومی یکجہتی وقت کا تقاضا ہے، علامہ محمد حسین اکبر

ادارہ منہاج الحسینؑ لاہور اور تحریک حسینیہ پاکستان کے سربراہ علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر کا کہنا ہے کہ قومی یکجہتی وقت کا تقاضا ہے، نظریہ برداشت کو فروغ دینا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاوس لاہور میں وزارت انسانی حقوق اور بین المذاہب ہم آہنگی اور یوتھ ڈویلپمنٹ فاونڈیشن کے زیراہتمام دوروزہ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے کہا کہ بطور انسان ہم سب ایک ہیں، ریاست مدینہ دراصل انسانیت کی بنیاد پر قائم ہوئی، ہمارے نبی کریم (ص) نے مسیحوں کو اپنی مسجد میں جگہ دی، یہودیوں کیلئے اپنا عباء بچھائی، اور کہا کہ قوم کے (بقیہ 10،ص6)

حکومت کو اگر قاتلوں کا پتہ ہے تو پھر گرفتار کیوں نہیں کرتے؟ علامہ محمد افضل حیدری

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کے حکم پر شیعہ علماء کونسل کے زیراہتمام جامع مسجد امامیہ پشاور میں ہونے والے خودکش دھماکے میں 60 سے زائد نمازیوں کی شہادت کے خلاف احتجاجی ریلی پریس کلب سے اسمبلی حال تک احتجاجی نکالی گئی۔ ریلی کی قیادت علمائے کرام نے کی۔ ریلی سے خطاب میں وفاق المدارس الشیعہ کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری نے خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت شہداء کے قاتلوں کو گرفتار کرے صرف تسلیاں نہ دے۔ انہوں نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اطلاعات کہتے ہیں انہیں قاتلوں کا پتہ ہے تو وہ پھر گرفتار کیوں نہیں کرتے؟ ان کا کہنا تھا کہ حکومت امن وامان قائم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اہل تشیع پاکستان کو بنانے والے ہیں۔ اور اب ان کی نسلوں کو مساجد میں قتل کیا جارہا ہے۔ علامہ افضل حیدری نے کہا تشیع نے قیامت تک رہنا ہے، تشیع کو مٹانے والی یزیدی قوتیں خود مٹ گئیں، تشیع آج بھی برقرار ہے۔ قتل و غارتگری کرکے اگر دہشت گرد اپنی کامیابی سمجھتے ہیں تو یہ ان کی بہت بڑی ناکامی ہے۔

مولا علی کل بھی مظلوم تھے اور آج بھی مظلوم ہیں، علامہ شیخ محسن علی نجفی

کثیرالاشاعت قومی و اشاعتی ادارے مرکز افکار اسلامی اور مایہ ناز دینی درسگاہ جامعۃ الکوثر کے اشتراک سے نہج البلاغہ اور مقام اہلبیت علیہم السلام کے زیرعنوان ایک عظیم الشان نہج البلاغہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف مکتبہ فکر کے علماء، صحافیوں اور دانشوروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

نامور سنی علمائے دین جناب حیدر علوی اور جناب مفتی گلزار نعیمی نے شان اہلبیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد امت کے لئے مولا علی علیہ السلام کی ذات گرامی کو مرکز بنانا ضروری ہے۔ مسول مرکز افکار اسلامی جناب مولانا مقبول حسین علوی نے نہج البلاغہ کے اشاعتی مراحل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نہج البلاغہ کے موجودہ نسخے کی پذیرائی کا یہ عالم ہے کہ مختصر عرصے میں اس کے سات ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں اور اس کی طلب کا دائرہ وسیع ہوتا جارہا ہے۔ اس عظیم الشان کانفرنس کا اختتام شیخ الجامعہ مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی دام ظلہ کے اختتامی خطاب مستطاب پر ہوا۔ جس میں آپ نے جناب مولانا مقبول حسین علوی کی اشاعتی (بقیہ 7،ص6)

حکومت کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ نصاب کی تبدیلی تک پیچھے نہیں ہٹیں گے، شیعہ قومی کانفرنس

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے زیر اہتمام ملک گیر شیعہ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا ہے کہ یکساں قومی نصاب کے نام پر متنازع نصاب کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ شیعہ قومی کانفرنس کا تعلق وطن کی سالمیت کے لیے ہے۔ قائداعظم کے بیانیہ سے انحراف کرنے والوں کے خلاف یہ قومی کانفرنس ہے۔ جو کھیل وطن عزیز کو دولخت کرنے کے لیے ماضی میں کھیلا گیا تھا، آج وہی کھیل پھر کھیلا جارہا ہے۔ ملک کو عدم استحکام، معاشی مشکلات اور اقتصادی بدحالی کا سامنا ہے۔ نصاب کی تدوین کا کام دھوکے بازوں کے سپرد کیا گیا ہے۔ یہ دھمکانے والے کون لوگ ہیں۔ اس نصاب کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ ہمیں الجھانے کے لیے پینڈورا باکس کھولے جارہے ہیں۔ حکومت کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ نصاب کی تبدیلی تک پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ نصاب کے معاملے پر پوری ملت تشیع متحد ہے۔ اس فتنے کو روکنے کے لیے اگر جان بھی دینا پڑی تو بھی ڈٹے رہیں گے۔ جس ملک میں قاتلوں کو (بقیہ 8،ص6)

آخر کب تک ہمارے بہتے ہوئے خون کو دیکھ کر صرف مذمتی بیانات پر اکتفا کیا جائیگا، علامہ امین شہیدی

امت واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے کوچہ رسالدار کی جامع مسجد و امام بارگاہ میں ہونے والے خودکش بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ امت واحدہ پاکستان کی طرف سے جاری کردہ اعلامیہ میں انہوں نے کہا کہ سانحہ پشاور، شیعہ نسل کشی کا تسلسل ہے، جو گذشتہ چالیس برسوں کے دوران ریاستی اداروں کی انوالومنٹ اور چند عرب ممالک کی مدد سے ہوتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ دہشت گردی کے حوالہ سے ریاست کی پالیسیاں تبدیل ہوچکی ہیں، لیکن عملاً ایسا نہیں ہے۔ تمام خودکش حملہ آور پیدا کرنے والے افراد، گروپس اور جماعتیں اب بھی فعال ہیں اور سیاسی میدان میں موجود ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے وابستہ افراد اب بھی یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ ہم ان دہشت گرد قاتلوں کو مین سٹریم لائن میں لاکر پولیس، ایف سی اور دیگر حکومتی اداروں میں بھرتی کرنا چاہتے ہیں، تاکہ ان کو روزگار ملے (بقیہ 5،ص6)

ہم مطمئن نہیں ہیں کہ ہمارے قاتل مارے گئے، علامہ عارف واحدی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے کہا ہے کہ سانحہ پشاور کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، ہمیں انصاف چاہیئے، قاتلوں اور دہشتگردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے، اگر قانون پر عملدرآمد نہیں ہوگا اور دہشتگردوں کو سزائیں نہیں دی جائیں گی تو ملک میں دہشتگردی کا خاتمہ نہیں ہوسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ شہید عارف حسین الحسینی میں دیگر جماعتوں کے علمائے کرام کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مجلس وحدت مسلمین کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل علامہ سید احمد اقبال رضوی، مرکزی سیکرٹری سیاسیات سید اسد عباس نقوی، مولانا جمیل حسن، مولانا عابد شاکری، زاہد علی آخونزادہ سمیت دیگر علمائے کرام اور عمائدین موجود تھے۔